27227 ـ اذان كے بعد اس گمان سے پانى پينا كہ ابھى طلوع فجرنہيں ہوئي

سوال

ميں سوئے ہونے كے باعث اذان فجر نہيں سن سكا ، اس كا سبب يہ ہے كہ الارم كا وقت صحيح نہيں بلكہ پيچھے تھا ، ميں نے جب ايک گلاس پانى پى ليا تو نماز كى اقامت ہوگئي اب مجھے كيا كرنا ہوگا مجھے فتوى ديكر عنداللہ ماجور ہوں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اہل علم كا صحيح قول يہى ہے كہ جس نے يہ گمان كرتے ہوئے كہ ابھى طلوع فجر نہيں ہوئي كھاپى ليا تواوراس بعد اسے علم ہوا كہ طلوع فجر تو ہوچكى ہے اس پر كچھ لازم نہيں آتا كيونكہ وہ وقت سے جاہل تھا لھذا وہ معذور ہوگا اورمعذور پر كچھ لازم نہيں آتا ۔

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں :

جب كوئي شخص جہالت كى بنا پر روزہ توڑنے والى چيزتناول كرلے تواس كا روزہ صحيح ہے چاہےوہ وقت سے جاہل ہو يا حكم سے جاہل ہو اس ميں كوئي فرق نہيں ۔

وقت سے جہالت كى مثال : رات كے آخر ميں ايک شخص بيدار ہوا تواس كا گمان تھا كہ ابھى طلوع فجرنہيں ہوئي ، تواس نے كھا پى ليا ليكن بعد ميں علم ہوا كہ طلوع فجر تو ہوچكى ہے تواس شخص كا روزہ صحيح ہے كيونكہ وہ وقت سے جاہل تھا ۔

حكم سے جہالت كى مثال : كوئي شخص پچھنے اورسنگى لگوائے اوراسے يہ علم نہ ہو كہ ايسا كرنے سے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ، ہوہم اسے كہيں گے كہ آپ كا روزہ صحيح ہے اس كى دليل يہ ہے كہ :

اللہ سبحانہ وتعالى كافرمان ہے :

اے ہمارے رب ! اگر ہم بھول گئے ہوں يا خطا كى ہو تو ہميں نہ پكڑنا ، اے ہمارے رب ! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالنا جو

ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا ، اے ہمارے رب ! ہم پروہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہم میں طاقت نہ ہو اورہم سے درگزر فرما اورہمیں بخش دے اورہم پر رحم کر تو ہی ہمارا مالک ہے ، ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما البقرۃ (286) ۔

یہ توقرآنی دلیل ہے ، اورسنت نبویہ میں بھی اس کی دلیل پائي جاتی ہے :

اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ایک بار آسمان ابرآلود ہونے کی وجہ سے روزہ افطاری کرلیا اورپھر سورج طلوع ہوگیا ۔ رواہ البخاری

تواس طرح انہوں نے دن میں ہی روزہ افطار کرلیا لیکن انہیں یہ علم نہیں تھا کہ سورج غروب ہوچکا ہے بلکہ ابرآلود ہونے کی وجہ سے گمان کیا کہ سورج غروب ہوچکا ہے ، لیکن اس کے باوجود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں روزہ کی قضاءکا حکم نہیں دیا ، اوراگر قضاء واجب ہوتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم انہیں اس کا حکم دیتے اوراگر قضاء کا حکم دیا ہوتا تواسے ہم تک نقل کیا کردیا جاتا ۔

دیکھیں : مجموع الفتاوی (19) ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (38543) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں ۔

واللہ اعلم .